تبصرہ کتب

جینے کا حق | از مولانا محمد اشرف صاحب۔ صفحات ۴۸۔ قیمت ۷ روپے۔ ناشر مکتبہ حسینیہ، قذافی گرجا روڈ۔ گوجرانوالہ

مولانا محمد اشرف نوجوان عالم دین اور نصرۃ العلوم کے فاضل ہیں۔ پیش نظر رسالہ میں موصوف نے معاشرہ کی طبقاتی اور غیر فطری تقسیم، اقتصادی ناہمواری اور معاشرتی فتنوں، بالخصوص مالدار اور متوسط طبقہ میں دولت کی خرابیوں جیسے اہم، وقت کی ضرورت کو ملحوظ رکھ کر تفصیل سے تسلی بخش بحث کی ہے رسالہ کے مطالعہ سے اصلاح احوال کا احساس ابھرتا اور معالجے کی تدبیر کی فکر پیدا ہوتی ہے۔ (عبدالقیوم حقانی)

اسلامی تشخص | مولف۔ ڈاکٹر سعید اللہ قاضی۔ صفحات ۱۴۸ قیمت ۲۰ روپے

پتہ۔ ڈائرکٹر شیخ زید اسلامک سنٹر۔ یونیورسٹی آف پشاور

پیش نظر کتاب مؤلف کے تصانیف کی تیرھویں کڑی ہے۔ دینی اور دنیوی علوم سے بہرہ ور ہونے کی وجہ سے آپ کی یہ کتاب اسلامی معاشرہ کے حسین امتزاج کا مجموعہ ہے۔ مذکورہ کتاب میں موصوف نہایت سادہ اور آسان لہجے میں اعتقادیات، عبادات، اخلاق اور معاملات کے درمیان مناسبت اور تعلق اور پھر معاملات پر ان کے اثر انداز ہونے کی نشاندہی کرتے ہیں۔

آپ کی یہ کتاب مسلمان کو ان کی معاشرتی ذمہ داریوں کا احساس دلا کر ان کی ادائیگی کا سہل طریقہ متعین کرتی ہے جس سے مسلمان کی شخصیت دوسرے مذاہب کے پیروکاروں کی نسبت سے زیادہ نمایاں اور ممتاز رہتی ہے۔ طلباء، وکلاء، اساتذہ، عوام و خواص بلکہ زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والے مسلمانوں کے لئے یکساں مفید ہے۔ (غلام الرحمٰن)

تاریخ ردہ | مؤلف۔ خورشید احمد فاروقی۔ صفحات ۱۶۸ قیمت ۳۵ روپے

پتہ۔ ۲۲ر جامع مسجد باب الاسلام آرام باغ، کراچی۔

زیر نظر کتاب اسپین کی ایک قلمی تاریخ "الاکتفاء بما تضمنہ من مغازی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و مغازی الخلفاء" کے اچھوتے واقعات کا عام فہم ترجمہ ہے۔ اصل کتاب ہسپانیہ کے نامور عالم ابو الربیع سلیمان کلاعی بلنسی (المتوفی ۶۳۴ھ ۱۲۳۶ء) کی کاوشوں کا مجموعہ ہے۔ جس میں آپ نے سیرت نبوی کے علاوہ خلفاء راشدین کے مجاہدانہ کارناموں اور عزت و عظمت سے لبریز واقعات پر تحقیقی نگاہ ڈالی ہے۔ سیدنا ابوبکر صدیقؓ کے دور میں چونکہ مسلمان گوناگوں مشکلات سے دوچار ہوئے جن میں بغاوت، نافرمانی اور ارتداد کے واقعات سرفہرست ہیں کتاب ہذا ان ارتدادی واقعات کا دلچسپ مجموعہ ہے۔ مؤلف کتاب نے اپنا دائرہ کار صرف ترجمہ کرنے تک محدود نہیں رکھا بلکہ جہاں کہیں شخصیات یا مقامات کا تذکرہ آیا تو آپ نے حاشیہ میں اسکی پوری تشریح کر دی تاکہ پڑھنے والے کو مقامات اور شخصیات سے نامانوسیت کی وجہ سے دقت کا سامنا نہ ہو۔ تاریخی ذوق رکھنے والوں کے علاوہ عام پڑھے لکھے مسلمانوں کے لئے اس کا مطالعہ فائدہ سے خالی نہیں

(غلام الرحمٰن)